GOVERNMENT OF PAKISTAN
PRIME MINISTER'S OFFICE
NATIONAL DISASTER MANAGEMENT AUTHORITY
ISLAMABAD

******

F. No. 787/IA&PD/Advisory/ NDMA/2026 Islamabad, dated 31st July 2026

موضوع: مون سون 2026 کے دوران مکانات کے انہدام کی روک تھام کے لیے انفراسٹرکچر سے متعلق ہدایات

مون سون کے دوران شدید اور مسلسل بارشیں عمارتوں کی ساختی مضبوطی کو متاثر کرتی ہیں، جس کے نتیجے میں بالخصوص چھتوں اور دیواروں کے گرنے کے خدشات میں نمایاں اضافہ ہو جاتا ہے۔ پاکستان میں خصوصاً دیہی اور نیم شہری علاقوں میں عمارتوں کی بڑی تعداد غیر تقویت یافتہ اینٹوں کی چنائی، کچے مکانات یا کمزور اور ناقص دیکھ بھال والے تعمیراتی مواد سے تعمیر کی گئی ہے۔ ایسے ڈھانچے بارش کے پانی کے رساؤ، دیواروں میں نمی جذب ہونے اور چھتوں پر پانی یا ملبہ جمع ہونے کے باعث اضافی بوجھ برداشت نہیں کر پاتے۔ مون سون کے دوران رپورٹ ہونے والی زیادہ تر اموات مکانات کے انہدام کے باعث پیش آتی ہیں۔ لہٰذا انسانی جانوں کے تحفظ اور ساختی نقصانات میں کمی کے لیے ضروری ہے کہ چھتوں، دیواروں، بنیادوں اور دیگر اہم ساختی حصوں کو مضبوط بنانے، تعمیراتی و ریٹروفٹنگ مرمت کرنے اور موسمی خطرات سے ہم آہنگ اقدامات کو فوری طور پر اختیار کیا جائے۔

مون سون کے دوران چھتوں اور دیواروں کے گرنے کی بنیادی وجوہات درج ذیل ہیں

الف۔ مسلسل بارش کے باعث اینٹوں اور کچی دیواروں میں پانی جذب ہو جانا، جس سے ان کی بوجھ برداشت کرنے کی صلاحیت کمزور ہو جاتی ہے۔

ب۔ چھت پر پانی یا دیگر اضافی وزن جمع ہونے کے باعث چھت پر غیر معمولی بوجھ پڑنا، خصوصاً ہموار یا ناقص نکاسی والی چھتوں میں۔

ج۔ چھت کی مناسب ڈھلوان یا نکاسی آب کا موثر انتظام نہ ہونا، جس کے باعث بارش کا پانی چھت پر جمع رہتا ہے۔

د۔ گرڈر اور اینٹوں سے بنی روایتی چھتیں مون سون کے دوران شدید بارشوں کی وجہ سے زیادہ خطرے سے دوچار ہوتی ہیں۔ ناقص نکاسی آب کے باعث پانی جمع ہونے، نمی کے مسلسل اثرات سے فولادی گرڈرز میں زنگ لگنے، اینٹوں اور گارے کے جوڑ کمزور ہونے اور پانی جذب ہونے سے چھت کے وزن میں اضافے کے باعث، خصوصاً پرانی، ناقص دیکھ بھال والی یا غیر مجاز اضافی تعمیرات والی عمارتوں میں، چھت جزوی یا مکمل طور پر گر سکتی ہے۔

ہ۔ چھت سے پانی نکالنے والے پائپ کا موجود نہ ہونا یا مناسب سائز کا نہ ہونا، جس کے نتیجے میں بارش کا پانی دیواروں پر بہتا یا ان میں سرایت کرتا ہے، دیواریں مسلسل نم رہتی ہیں، تعمیراتی مواد خراب ہوتا ہے اور عمارت کی مضبوطی بتدریج کم ہو جاتی ہے، جس سے دیوار یا چھت کے گرنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

و۔ چھت کی حفاظتی تہہ، ٹائلیں یا شیٹس خراب یا غائب ہونا، جس سے پانی براہِ راست چھت اور دیواروں میں داخل ہو جاتا ہے۔

ز۔ غیر تقویت یافتہ اور ناقص دیکھ بھال والی عمارتیں، جن میں مضبوط بنیاد، لنٹل، رنگ بیم یا وال ٹائز موجود نہ ہوں، افقی اور عمودی دباؤ برداشت کرنے کی صلاحیت سے محروم ہوتی ہیں۔

ح۔ بنیادوں سے اوپر آنے والی نمی یا دراڑوں کے ذریعے پانی کا رساؤ، جس سے دیواروں کے نچلے حصے کمزور ہو جاتے ہیں اور بتدریج پوری دیوار متاثر ہو سکتی ہے۔

مسلسل بارش، مقامی کلاؤڈ برسٹ، شہری سیلاب اور زمین میں ضرورت سے زیادہ نمی کے باعث پاکستان کے متعدد علاقوں میں عمارتوں کی ساختی مضبوطی متاثر ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ پانی کے رساؤ سے بنیادیں، اینٹوں کی دیواریں، لکڑی کے شہتیر اور چھتوں کے دیگر حصے کمزور ہو جاتے ہیں، جس سے چھتوں کے گرنے، دیواروں کے انہدام اور عمارتوں کے جزوی طور پر منہدم ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ یہ خطرہ خصوصاً درج ذیل عمارتوں کے لیے زیادہ ہے

الف۔ کچے مکانات

ب۔ غیر تقویت یافتہ اینٹوں سے تعمیر شدہ مکانات

ج۔ خراب یا بوسیدہ چھتوں والے مکانات

د۔ انجینئرنگ نگرانی کے بغیر تعمیر کی گئی عمارتیں

ہ۔ ڈھلوانی علاقوں یا ندی نالوں کے قریب واقع مکانات

و۔ پرانی اور ناقص دیکھ بھال والی عمارتیں

رہائشی مکانات کے لیے درج ذیل اقدامات اختیار کیے جائیں

الف۔ دیواروں میں موجود ساختی دراڑوں کی فوری طور پر مناسب سیمنٹ مارٹر یا منظور شدہ مضبوطی کے طریقہ کار کے ذریعے مرمت کی جائے۔

ب۔ چھت پر مناسب سائز کے نکاسی آب کے پائپ نصب کیے جائیں تاکہ بارش کا پانی فوری طور پر عمارت سے دور خارج ہو، دیواروں پر نہ بہے اور نمی، دیواروں کی خرابی اور ساختی نقصان سے بچاؤ ممکن ہو۔

ج۔ شدید خراب، بوسیدہ یا دیمک زدہ لکڑی کے شہتیروں کو معیاری، محفوظ شدہ لکڑی یا فولادی شہتیروں سے تبدیل کیا جائے۔

د۔ کمزور اینٹوں کی دیواروں کو رینفورسڈ کنکریٹ بینڈز، عمودی اسٹیل کمک، اسٹیل میش یا منظور شدہ ریٹروفٹنگ طریقوں سے مضبوط بنایا جائے۔

ہ۔ اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ چھت میں مناسب ڈھلوان موجود ہو تاکہ بارش کا پانی فوری خارج ہو اور چھت پر جمع نہ رہے۔

و۔ ہر شدید بارش سے قبل چھت کی نالیاں، گٹر، ڈاؤن پائپس اور نکاسی آب کے تمام راستے اچھی طرح صاف کیے جائیں۔

ز۔ واٹر پروفنگ، چھت کی حفاظتی تہہ اور جوڑوں کی بروقت مرمت کی جائے تاکہ پانی ساختی حصوں میں داخل نہ ہو سکے۔

ح۔ لوہے کی چادروں، ٹائلوں اور ہلکے وزن والی چھتوں کو مضبوط فاسٹنرز کے ذریعے اس انداز سے باندھا جائے کہ وہ تیز ہواؤں کا مقابلہ کر سکیں۔

ط۔ کمزور یا بوسیدہ چھتوں پر پانی کی ٹینکیاں، تعمیراتی سامان یا غیر ضروری اضافی وزن رکھنے سے گریز کیا جائے۔

ی۔ اگر کسی عمارت میں دیواروں میں بڑی دراڑیں، چھت کا جھکاؤ، غیر معمولی بیٹھاؤ یا ساختی ناکامی کے واضح آثار موجود ہوں تو تفصیلی انجینئرنگ معائنہ مکمل ہونے تک فوری طور پر عمارت خالی کر دی جائے۔

عوامی آگاہی کے لیے درج ذیل اقدامات کیے جائیں

:**الف۔** عوام کو عمارت کے کمزور ہونے کی ابتدائی علامات سے آگاہ کیا جائے، جن میں شامل ہیں

دیواروں میں بڑی ترچھی دراڑیں

دیوار اور چھت کے درمیان خلا پیدا ہونا

دروازوں اور کھڑکیوں کا کھلنے یا بند ہونے میں دشواری

دیواروں کا ابھر جانا یا ایک طرف جھک جانا

چھت کا نیچے کی طرف جھک جانا

بنیادوں کا غیر معمولی بیٹھ جانا

دیواروں یا دیگر ساختی حصوں سے پانی کا رساؤ

ب۔ مسلسل شدید بارش کے دوران واضح طور پر متاثرہ یا کمزور مکانات میں رہائش اختیار کرنے سے اجتناب کیا جائے۔

ج۔ خطرناک یا کمزور عمارتوں کی فوری اطلاع متعلقہ مقامی انتظامیہ کو دی جائے تاکہ انجینئرنگ معائنہ کیا جا سکے۔

د۔ بارش کے دوران دراڑوں والی دیواروں، بوسیدہ چھتوں، باؤنڈری والز یا جزوی طور پر منہدم عمارتوں کے نیچے پناہ لینے سے گریز کیا جائے۔

تمام متعلقہ وفاقی وزارتوں، صوبائی حکومتوں، صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز، ضلعی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز، میونسپل کارپوریشنز، ترقیاتی اداروں اور مقامی حکومتوں سے درخواست ہے کہ مون سون کے دوران مذکورہ بالا ہدایات پر موثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے تاکہ چھتوں اور دیواروں کے انہدام کے خطرات میں کمی لائی جا سکے، انسانی جانوں کا تحفظ ممکن بنایا جا سکے اور رہائشی انفراسٹرکچر کی موسمی آفات کے مقابلے میں مزاحمتی صلاحیت میں اضافہ ہو۔

تمام متعلقہ اداروں کو اطلاع اور ضروری کارروائی کے لیے ارسال کیا جاتا ہے۔

مون سون کے دوران
چھت اور دیواروں کے گرنے
کی عام وجوہات

شدید بارش + کمزور ڈھانچہ = گرنے کا زیادہ خطرہ

ا اینٹوں اور کچی دیواروں میں پانی جذب ہو جانا

مسلسل بارش کے باعث اینٹوں اور کچی دیواروں میں پانی جذب ہو جانا، جس سے ان کی بوجھ برداشت کرنے کی صلاحیت کمزور ہو جاتی ہے۔

ب چھت پر بوجھ بڑھ جانا

چھت پر پانی یا دیگر اضافی وزن جمع ہونے کے باعث چھت پر غیر معمولی بوجھ پڑنا، خصوصاً ہموار یا ناقص نکاسی والی چھتوں میں۔

ج چھت کی مناسب ڈھلوان یا نکاسی آب کا موثر انتظام نہ ہونا

چھت کی مناسب ڈھلوان یا نکاسی آب کا موثر انتظام نہ ہونا، جس کے باعث بارش کا پانی چھت پر جمع رہتا ہے۔

د گرڈر اور اینٹوں سے بنی چھتیں

ناقص نکاسی آب کے باعث پانی جمع ہونے، نمی کے مسلسل اثرات سے فولادی گرڈرز میں زنگ لگنے، اینٹوں اور گارے کے جوڑ کمزور ہونے اور پانی جذب ہونے سے چھت کے وزن میں اضافے کے باعث، خصوصاً پرانی، ناقص دیکھ بھال والی یا غیر مجاز اضافی تعمیرات والی عمارتوں میں، چھت جزوی یا مکمل طور پر گر سکتی ہے۔

ہ چھت سے پانی نکالنے والے پائپ کا موجود نہ ہونا یا مناسب سائز کا نہ ہونا

جس کے نتیجے میں بارش کا پانی دیواروں پر بہتا یا ان میں سرایت کرتا ہے، دیواریں مسلسل نم رہتی ہیں، تعمیراتی مواد خراب ہوتا ہے اور عمارت کی مضبوطی بتدریج کم ہو جاتی ہے، جس سے دیوار یا چھت کے گرنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

و چھت کی حفاظتی تہہ، ٹائلیں یا شیٹس خراب یا غائب ہونا

جس سے پانی براہِ راست چھت اور دیواروں میں داخل ہو جاتا ہے۔

ز غیر تقویت یافتہ اور ناقص دیکھ بھال والی عمارتیں

غیر تقویت یافتہ اور ناقص دیکھ بھال والی عمارتیں، جن میں مضبوط بنیاد، لنٹل، رنگ بیم یا وال ٹائز موجود نہ ہوں، افقی اور عمودی دباؤ برداشت کرنے کی صلاحیت سے محروم ہوتی ہیں۔

ح بنیادوں سے اوپر آنے والی نمی یا دراڑوں کے ذریعے پانی کا رساؤ

جس سے دیواروں کے نچلے حصے کمزور ہو جاتے ہیں اور بتدریج پوری دیوار متاثر ہو سکتی ہے۔

PAKISTAN
National Disaster Management Authority
NDMA

National Disaster Management Authority
Infrastructure Advisory and Project Development Wing

رہائشی مکانات کے لیے
تجویز کردہ اقدامات

مون سون میں اپنے گھر اور خاندان کی تحفظ کے لیے یہ احتیاطی اقدامات کریں۔

ا دیواروں کی دراڑوں کی مرمت

دیواروں میں موجود ساختی دراڑوں کی فوری طور پر مناسب سیمنٹ مارٹر یا منظور شدہ مضبوطی کے طریقہ کار کے ذریعے مرمت کی جائے۔

ب چھت کی مؤثر نکاسئ آب

چھت پر مناسب سائز کے نکاسی آب کے پائپ نصب کیے جائیں تاکہ بارش کا پانی فوری طور پر عمارت سے دور خارج ہو، دیواروں پر نہ بہے اور نمی، دیواروں کی خرابی اور ساختی نقصان سے بچاؤ ممکن ہو۔

ج بوسیدہ شہتیروں کی تبدیلی

شدید خراب، بوسیدہ یا دیمک زدہ لکڑی کے شہتیروں کو معیاری، محفوظ شدہ لکڑی یا فولادی شہتیروں سے تبدیل کیا جائے۔

د کمزور دیواروں کی مضبوطی

کمزور اینٹوں کی دیواروں کو رینفورسڈ کنکریٹ بینڈز، عمودی اسٹیل کمک، اسٹیل میش یا منظور شدہ ریٹروفٹنگ طریقوں سے مضبوط بنایا جائے۔

ه چھت کی مناسب ڈھلوان

اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ چھت میں مناسب ڈھلوان موجود ہو تاکہ بارش کا پانی فوری خارج ہو اور چھت پر جمع نہ رہے۔

و نالیاں اور گٹر کی صفائی

ہر شدید بارش سے قبل چھت کی نالیاں، گٹر، ڈاؤن پائپس اور نکاسی آب کے تمام راستے اچھی طرح صاف کیے جائیں۔

ز چھت کی واٹر پروفنگ اور مرمت

واٹر پروفنگ، چھت کی حفاظتی تہہ اور جوڑوں کی بروقت مرمت کی جائے تاکہ پانی ساختی حصوں میں داخل نہ ہو سکے۔

ح چھت کی مضبوط باندھائی

لوہے کی چادروں، ٹائلوں اور ہلکے وزن والی چھتوں کو مضبوط فاسٹنرز کے ذریعے اس انداز سے باندھا جائے کہ وہ تیز ہواؤں کا مقابلہ کر سکیں۔

ط چھت پر اضافی بوجھ سے گریز

کمزور یا بوسیدہ چھتوں پر پانی کی ٹینکیاں، تعمیراتی سامان یا غیر ضروری اضافی وزن رکھنے سے گریز کیا جائے۔

ی خطرناک عمارت کو فوری خالی کریں

اگر کسی عمارت میں دیواروں میں بڑی دراڑیں، چھت کا جھکاؤ، غیر معمولی بیٹھاؤ یا ساختی ناکامی کے واضح آثار موجود ہوں تو تفصیلی انجینئرنگ معائنہ مکمل ہونے تک فوری طور پر عمارت خالی کر دی جائے۔

National Disaster Management Authority
Infrastructure Advisory and Project Development Wing